اُردُو، برصغیر پاک و ہند کی معیاری زبانوں میں سے ایک ہیے۔ یہ پاکستان کی قومی اور رابطہ عامہ کی زبان ہیے، جبکہ بھارت کی چھ ریاستوں کی دفتری زبان کا درجہ رکھتی ہیے۔ آئین ہند کیے مطابق اسیے 22 دفتری شناخت شدہ زبانوں میں شامل کیا جا چکا ہیے۔ 2001ء کی مردم شماری کیے مطابق اردو کو بطور مادری زبان بھارت میں 5.01 فیصد لوگ بولتے ہیں اور اس لحاظ سیے ہی بھارت کی چھٹی بڑی زبان ہیے۔ اردو تاریخی طور پر ہندوستان کی مسلم آبادی سیے جڑی ہیے۔ [8] زبان اردو کر پہچان و ترقی اس وقت ملی جب برطانوی دور میں انگریز حکمرانوں نیے اسیے فارسی کی بجائیے انگریزی کیے ساتھ شمالی کو پہچان و ترقی اس وقت ملی جب برطانوی دور میں انگریز حکمرانوں نیے اسے فارسی کی بجائیے انگریزی کیے ساتھ شمالی ہندوستان کی علاقوں اور جموں و کشمیر میں اسے 1846ء اور پنجاب میں 1849ء میں بطور دفتری زبان نافذ کیا۔ اس کی علاوہ خلیجی، یورپی، ایشیائی اور امریکی علاقوں میں اردو بولنیے والوں کی ایک بڑی تعداد آباد ہیے جو بنیادی طور پر جنوبی ایشیاء سیے کوچ کرنیے والیے اہلِ اردو ہیں۔ 1999ء کیے اعداد و شمار کیے مطابق اردو زبان کیے مجموعی متکلمین کی جنوبی ایشیاء سیے کوچ کرنیے والیے اہلِ اردو ہیں۔ 199 نیال میں، اردو ایک رجسٹرڈ علاقائی بولی ہیے اردو زبان کو کئی ہندوستانی میں یہ آئین میں ایک محفوظ زبان ہیے۔ یہ افغانستان اور بنگلہ دیش میں اقلیتی زبان کیے طور پر بھی بولی جاتی ہیے، جس میں یہ آئین میں ایک محفوظ زبان ہیے۔ یہ افغانستان اور بنگلہ دیش میں اقلیتی زبان کیے طور پر بھی بولی جاتی ہیے، جس میں یہ آئین میں ایک محفوظ زبان ہیے۔ یہ افغانستان اور بنگلہ دیش میں اقلیتی زبان کیے طور پر بھی بولی جاتی ہیے، جس کی کوئی سرکاری حیثیت نہیں ہیے۔

1837ء میں، اردو برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی کی سرکاری زبان بن گئی، کمپنی کیے دور میں پورمے شمالی ہندوستان میں فارسی کی جگہ لی گئی۔ فارسی اس وقت تک مختلف ہند-اسلامی سلطنتوں کی درباری زبان کیے طور پر کام کرتی تھی۔ ]11[ یورپی نوآبادیاتی دور میں مذہبی، سماجی اور سیاسی عوامل پیدا ہوئیے جنھوں نیے اردو اور ہندی کیے درمیان فرق کیا، جس کی وجہ سرے ہندی-اردو تنازعہ شروع ہوا۔